Session 4th
No 46
Date 8/11/18
Department C and W.

توجہ دلاو نوٹس نمبر 46

منجانب: صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ مواصلات وتعمیرات کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ حلقہ پی کے 11 دیر بالا میں 16-2015 کی اے ڈی پی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کی طرف سے سڑکوں کی منظوری دی گئی تھیں۔ جو کہ حالیہ اے ڈی پی 19-2018 میں اے ڈی پی نمبر 929/140906 (نہاگ درہ روڈ فیز۔ ون، اے ڈی پی نمبر 935/151076 (نہاگ درہ روڈ فیز۔ ٹو) اور اے ڈی پی نمبر 933/150833 (کارودرہ، سلطان خیل درہ، روغانو درہ اور لقمان بانڈہ روڈ) شامل کئے گئے ہیں۔ لیکن بد قسمتی سے صوبائی حکومت نے ان سکیموں کے لئے انتہائی قلیل رقم مختص کی ہے۔ چونکہ یہ مذکورہ بالا علاقوں کی اہم سڑکیں ہیں۔ اور محکمے کی طرف سے ٹھیکداروں کو عدم ادائیگی کی وجہ سے ان سڑکوں پر تعمیراتی کام بند پڑے ہیں۔ جسکی وجہ سے علاقے کے عوام الناس کو نہ صرف آمدروفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے بلکہ عوام میں بے چینی بھی پائی جاتی ہے اور اس کے خلاف پچھلے سال بھی علاقے کے عوام نے احتجاجی مظاہرے کیے تھے۔ لہذا صوبائی حکومت مندرجہ بالا سکیموں کے لئے مطلوبہ فنڈز مختص کرکے ان سڑکوں کی تعمیر کا کام بروقت مکمل کرے تاکہ علاقے کے عوام میں موجود بے چینی کا خاتمہ ہو سکے۔

Session 4th
No 47
Date 9-11-2018
Department social welfare.

توجہ دلاؤنوٹس نمبر 47

منجانب:۔ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ سوشل ویلفئیر کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ آج کل خیبر پختونخوا میں (Transgender) کا قتل عام جاری ہے پولیس کارروائی کے باوجود قاتلوں تک نہیں پہنچ سکی۔ پچھلی حکومت نے بجٹ میں 20 کروڑ روپے ابتدائی طور پر ان کی فلاح اور بہبود کے لئے رکھے تھے لیکن موجودہ حکومت نے نہ تو ان 20 کروڑ روپے کا کوئی ذکر کیا اور نہ ہی کوئی نیا منصوبہ بنایا جن سے ان لوگوں کی اصلاح ہو سکے۔ لہذا صوبائی حکومت ان کو تعلیم اور ہنر کا مربوط منصوبہ لائے تاکہ یہ لوگ اپنا کاروبار چھوڑ کر ملک کے عام لوگوں کیطرح معاشرے کے اچھے شہری بن سکے۔ اس کے علاوہ پچھلی حکومت میں وفاقی محتسب کی ٹاسک فورس نے قومی اسمبلی اور سینٹ سے بل پاس کرایا اور آئین کے ارٹیکل 144 کے تحت صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا میں قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی تھی جس کا مطلب کہ یہ قانون پورے ملک میں نافذ ہو چکا ہے مجھے امید ہے کہ اس قانون کے تحت جو حقوق Transgender کو دیئے گئے ہیں اس قانون کو یہاں بھی نافذ کیا جائے۔